Al Qalam
پارَہ
حٰمٓ
۲۶
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

اٰیاتُها ۳۵ (۴٦) سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ مَکِّیَّۃٌ (٦٦) رُکُوۡعَاتُها ۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾
مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ
مُّسَمًّی ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ
مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ
اَمۡ لَہُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ ہٰذَاۤ اَوۡ
اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴﴾ وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَنۡ لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَ ہُمۡ
عَنۡ دُعَآئِہِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوۡا لَہُمۡ اَعۡدَآءً
وَّ کَانُوۡا بِعِبَادَتِہِمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿٦﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ ۙ ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ؕ﴿۷﴾
اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ فَلَا تَمۡلِکُوۡنَ
لِیۡ مِنَ اللّٰہِ شَیۡئًا ؕ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ ؕ کَفٰی
بِہٖ شَہِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۸﴾

چھبیسواں پارہ۔ حٰمٓ (ح،م)

سورہ (۴۶)

آیتیں: ۳۵ | اَلۡاَحۡقَاف (ریت کے ٹیلے) | رکوع: ۴

مختصر تعارف

دو حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت میں ۳۵ آیتیں ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۲۱ میں احقاف یعنی ریت کے ٹیلوں کا ذکر ہے۔ سورت میں کافروں کو اُن کی گمراہیوں کے بُرے نتیجوں سے خبردار کیا گیا ہے جس میں وہ بڑی ڈھٹائی اور غرور کے ساتھ پھنسے تھے۔ اُن کی گمراہیوں کو رد کرنے کے بعد اُن کو عاد قوم کی تباہی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اُنہیں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر وہ حق کی دعوت کے اِنکار سے باز نہ آئے تو اُن کا انجام بھی بُرا ہی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حق کا انکار کرنے والوں کی ہٹ دھرمی

(۱) ح،م۔ (۲) یہ کتاب زبردست اور حکمت والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ (۳) ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے حق کے ساتھ اور ایک مقرر میعاد تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ مگر یہ کافر لوگ اُس سے منہ موڑے ہوئے ہیں جس سے اُنہیں خبردار کیا گیا ہے۔ (۴) ان سے کہو: ''کیا تم نے دیکھا بھی کہ وہ کون ہیں جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو؟ ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی انہوں نے زمین میں کیا کچھ پیدا کیا؟ یا آسمانوں میں ان کی کوئی شرکت ہے؟ اس سے پہلے (آئی ہوئی) کوئی کتاب یا علم کا کوئی بقیہ ہو تو میرے پاس لے آؤ، اگر تم سچے ہو!'' (۵) اُس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہیں پکارے جو قیامت کے دن تک بھی ان کی توقع پوری نہ کر سکیں گے۔ بلکہ وہ ان کی پکار سے (بھی) بے خبر ہیں۔ (۶) جب تمام انسان جمع کر دیے جائیں گے تو وہ (''معبود'') ان کے دشمن ہو جائیں گے اور اُن کی عبادت کا انکار کر دیں گے۔ (۷) جب ہماری صاف اور کھلی آیتیں انہیں سنائی جاتی ہیں اور جب سچی بات ان تک پہنچ گئی ہے تو یہ کافر لوگ اِس کے بارے میں کہتے ہیں: ''یہ تو صاف جادو ہے۔'' (۸) کیا وہ یہ کہتے ہیں ''اُس نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟'' آپ کہہ دیجئے ''اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے تو تم مجھے اللہ تعالیٰ سے ذرا بھی نہ بچا سکو گے۔ جو باتیں تم بنا رہے ہو، وہ انہیں خوب جانتا ہے۔ میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کافی ہے۔ وہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔''

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا
سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿١١﴾
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾ ۚ اِنَّ
الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا
وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ
اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾

ع ١

(۹) کہو ''میں کوئی انوکھا پیغمبر تو نہیں ہوں، میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ یا تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے۔ میں تو صرف اُس کی پیروی کرتا ہوں جو مجھے وحی کیا جاتا ہے۔ میں تو صرف ایک صاف صاف خبردار کرنے والا ہی ہوں۔'' (۱۰) کہو ''کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ (قرآن مجید) اللہ تعالیٰ ہی کی جانب سے ہو اور تم اس کے منکر ہو اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس جیسی (کتاب) پر گواہی دے کر ایمان بھی لے آیا ہو اور تم گھمنڈ ہی میں رہو (تو تمہارا کیا انجام ہوگا!)۔ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

رکوع (۲) ماں باپ کی اطاعت اور خدمت

(۱۱) یہ کافر لوگ ایمان والوں کے بارے میں یوں کہتے ہیں: ''اگر یہ (قرآن) کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اس کو قبول کرنے کی طرف ہم سے آگے نہ بڑھ سکتے تھے۔'' جب انہیں اس سے ہدایت نصیب نہیں ہوئی تو یہ ضرور کہیں گے کہ ''یہ تو پرانا جھوٹ ہے'' (۱۲) اس سے پہلے (حضرت) موسیٰ ؑ کی کتاب رہنما اور رحمت (بن کر آ چکی) تھی۔ یہ کتاب اُس کی تصدیق کرنے والی عربی زبان میں (آئی) ہے۔ تا کہ ظالموں کو خبردار کردے اور نیک لوگوں کے لیے خوش خبری ہو۔

(۱۳) یقیناً جن لوگوں نے کہہ دیا کہ: ''اللہ تعالیٰ ہی ہمارا پروردگار ہے۔'' پھر اُس پر جم گئے، اُن لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی کوئی رنج و ملال ہوگا۔ (۱۴) یہی لوگ جنت والے ہیں۔ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، اپنے ان کاموں کے بدلے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

(۱۵) ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کی ہدایت کی ہے۔ اُس کی ماں نے بڑی مشقت اُٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا اور مشقت اُٹھا کر ہی اُسے جنا۔ اس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچتا ہے اور چالیس برس کا ہوجاتا ہے تو کہتا ہے: ''اے میرے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کروں جس سے تو خوش ہو۔ میری اولاد کے بارے میں بھی مجھے بہتری سے نواز۔ بلاشک میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ یقیناً میں فرماں برداروں میں سے ہوں!''

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ
سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾
وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ
دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ
حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾

ع ۲

(۱۶) یہی لوگ ہیں جن سے ہم اُن کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں اور ہم ان کی خطائیں معاف کر دیتے ہیں۔ (یہ لوگ) جنت والوں میں سے ہوں گے، یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے۔
(۱۷) جس نے اپنے ماں باپ سے کہا ''افسوس ہے تم دونوں پر، کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں (قیامت کے دن قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی نسلیں گزر چکی ہیں (جن میں سے کوئی اُٹھ کر نہ آیا)۔'' اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ: ''ارے تیرا ستیاناس ہو، ایمان لے آ، بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے،'' مگر وہ یہی کہتا رہا ہے: ''یہ تو صرف اگلے وقتوں کے لوگوں کی پرانی کہانیاں ہیں۔'' (۱۸) یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں (اللہ تعالیٰ کا) قول سچا ہوا۔ جنّات اور انسانوں کے جو (اسی طرح کے) ٹولے ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ بیشک یہ گھاٹا اُٹھانے والے ہیں۔
(۱۹) ہر ایک کے درجے ان کے اعمال کے لحاظ سے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے کیے کا انہیں پورا پورا بدلہ دے۔ ان پر (کوئی) ظلم نہ ہوگا۔
(۲۰) جس دن یہ کافر آگ کے سامنے لائے جائیں گے (اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ): ''تم اپنی نعمتیں اپنی دُنیاوی زندگی ہی میں ختم کر چکے ہو اور ان کے مزے لوٹ چکے ہو۔ اب آج تمہیں ذلت والا عذاب دیا جائے گا، اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق گھمنڈ کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔''

رکوع (۳) عاد قوم پر طوفانی آندھی کا عذاب

(۲۱) (ان سے) عاد کے بھائی (حضرت ہودؑ) کا ذکر کرو، جبکہ اُنہوں نے احقاف (ریت کے ٹیلوں کے درمیان) میں اپنی قوم کو خبردار کیا تھا۔ خبردار کرنے والے اُن سے پہلے بھی گزر چکے تھے اور بعد میں بھی (آتے رہے ہیں)۔ ''اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔ مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔''
(۲۲) وہ کہنے لگے: ''کیا تو ہمارے ہاں اس لیے آیا ہے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا وے؟ اچھا تو لے آ وہ (عذاب) جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے، اگر تو سچوں میں سے ہے۔''

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖؗ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ

وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۟ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ

مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۟ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ

شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰۤی اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ

نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ۟ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِیْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ

فِیْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖؗ فَمَاۤ اَغْنٰی

عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ

كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

یَسْتَهْزِءُوْنَ ۟۠ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰی

وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۟ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ

وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۟ وَاِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا

اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ۟

ع ۳ ۲

(۲۳) اُس نے کہا: ''یقیناً (اس کا) علم تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ میں تو تمہیں وہ (پیغام) پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے۔ لیکن میں یہ دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو۔''

(۲۴) پھر جب اُنہوں نے اُسے بادل کی صورت میں اپنی وادیوں کے سامنے بڑھتے دیکھا تو کہنے لگے: ''یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا!'' نہیں بلکہ یہ تو وہی ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے۔ یہ ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔

(۲۵) یہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر ڈالے گی۔ آخرکار اُن کا یہ حال ہوا کہ اُن کے مکانوں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ ہم مجرم لوگوں کو یوں ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

(۲٦) ہم نے اُنہیں وہ کچھ اختیار دیا تھا کہ جو تمہیں نہیں دیا ہے۔ ہم نے اُن کو کان، آنکھیں اور دل تو دے رکھے تھے، لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے، اس لیے نہ اُن کے کان، نہ اُن کی آنکھیں اور نہ اُن کے دل اُن کے کسی کام آئے۔ جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے، اُسی نے اُنہیں آگھیرا۔

رکوع (۴) جنّات پر قرآن حکیم کا اثر

(۲۷) تمہارے آس پاس میں بھی بستیوں کو ہم یقیناً ہلاک کر چکے ہیں۔ ہم نے طرح طرح سے نشانیاں دکھائیں کہ شاید وہ رجوع کریں۔

(۲۸) تو پھر اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جنہیں اُنہوں نے اللہ سے (قریب) ہونے کے لیے معبود بنا رکھا ہے، اُنہوں نے اُن کی مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے کھو گئے۔ یہ تھا ان کا جھوٹ اور ان کی افترا پردازی۔

(۲۹) جب ہم جنات کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے تھے، جو قرآن کو سننے لگے تھے۔ غرض جب وہ اس جگہ پہنچے تو (آپس میں) کہنے لگے: ''خاموش ہو جاؤ۔'' جب وہ ختم ہوا تو وہ خبردار کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف پلٹے۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

ع ۴ ۱

اٰيَاتُهَا ۳۸ — (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

(۳۰) کہنے لگے: "اے ہماری قوم کے لوگو! ہم نے ایک کتاب سنی ہے، جو (حضرت) موسیٰ ؑ کے بعد نازل کی گئی ہے۔ اپنے سے پہلے والی (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے۔ وہ سچائی اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ (۳۱) اے ہماری قوم کے لوگو! اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرلو۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آؤ۔ وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ وہ تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ (۳۲) جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے وہ زمین میں (اللہ تعالیٰ کو) عاجز نہ کرسکے گا، نہ ہی اللہ تعالیٰ کے سوا اُس کا کوئی سرپرست ہوگا۔ ایسے لوگ صاف گمراہی میں ہیں۔" (۳۳) کیا انہوں نے یہ نہ جانا کہ جس اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور ان کے پیدا کرنے میں ذرا بھی کمزوری نہیں ظاہر ہوئی، وہ اس پر قدرت رکھتا ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے؟ کیوں نہیں! بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۳۴) جس دن یہ کافر آگ کے سامنے لائے جائیں گے، (تو اُن سے پوچھا جائے گا) "کیا یہ حق نہیں ہے؟" وہ کہیں گے: "ہاں! ہمارے پروردگار کی قسم!" (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: "تو پھر اپنے کفر کے بدلہ میں عذاب چکھو۔" (۳۵) سو صبر کرو، جس طرح عزم وہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا۔ ان کے معاملہ میں جلدی نہ کرو۔ جس دن یہ لوگ وہ چیز دیکھ لیں گے جس کا انہیں خوف دلایا جارہا ہے (تو انہیں یوں معلوم ہوگا کہ وہ دنیا میں) جیسے دن بھر میں صرف ایک گھڑی رہے ہوں یہ پیغام ہے، اب کیا نافرمان لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟

سورہ (۴۷)

آیتیں: ۳۸ | مُحَمَّد (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) | رکوع: ۴

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۳۸ ہیں۔ عنوان آیت ۲ سے لیا گیا ہے، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام گرامی، محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا ایک اور مشہور نام "قتال" (جنگ کرنا) بھی ہے جو آیت ۲۰ سے لیا گیا ہے۔ سورت کا موضوع مسلمانوں کو جنگ کے لیے تیار کرنا ہے اور اس سلسلہ میں اُنہیں ابتدائی ہدایتیں فراہم کرنا ہے۔ اُنہیں کنجوسی سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنے کی تلقین بھی کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اللہ تعالیٰ کے راستہ میں لڑنے والوں کا بدلہ

(۱) جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کے راستہ سے روکا، برگشتہ رہے۔ اس نے ان کے اعمال کو غلط رُخ پر ڈال دیا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ
بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا
الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ
اَوْزَارَهَا ۛ ۚ ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ
اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا
لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ
اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ
يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ ع

مع ١٣ عند المتقدمین ١٢ — وقد یبتدأ بقوله ذٰلک ط ولکن حسن اتصاله بما قبله و یوقف علی ذٰلک ط ١٢

ع ١ ٥

(۲) جو لوگ ایمان لائے، جنہوں نے نیک عمل کیے اور اُس پر ایمان لے آئے جو (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) پر نازل کی گئی ہے، اور جو ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے، اللہ تعالیٰ نے ان کی برائیاں ان سے دور کر دیں اور ان کی حالت ٹھیک کر دی۔

(۳) یہ اس وجہ سے کہ کافروں نے تو باطل کی پیروی کی اور ایمان والے اس حق کے پیچھے چلے جو ان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کی صحیح صورت حال سمجھا تا ہے۔

(۴) سو جب بھی کافروں سے تمہارا مقابلہ ہو جائے تو (اُن کی) گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ جب تم اُنہیں اچھی طرح کچل چکو تو (قیدیوں کو) مضبوط باندھ لو۔ اس کے بعد یا تو احسان کرو یا فدیہ لے لو، یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ چکے۔ یہ ہے (حکم) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود ان سے انتقام لے لیتا۔ لیکن یہ اس لیے کہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے آزمائے۔ جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں مارے جائیں، وہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

(۵) وہ ان کی رہنمائی کرے گا اور ان کا حال سنوارے گا۔

(۶) ان کو اُس جنت میں داخل کرے گا، جس سے وہ انہیں واقف کرا چکا ہے۔

(۷) اے ایمان والو، اگر تم اللہ تعالیٰ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔

(۸) جنہوں نے کفر کیا ہے، اُن کے لیے تباہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کے اعمال کو بھٹکا دیا۔

(۹) یہ اس لیے کہ انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ سو اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

(۱۰) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ یہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے گزر چکے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے اُن پر تباہی مچا دی۔ ان کافروں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہو گا۔

(۱۱) یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا سرپرست ہے۔ مگر کافروں کا کوئی سرپرست نہیں۔

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا
تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ
اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ
لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ
عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ
فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ
تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ
فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾

رکوع (۲) جنت اور جہنم کے منظر

(۱۲) ایمان لانے والوں اور اچھے کام کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بیشک ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر کافر (دنیا میں) مزے لوٹ رہے ہیں اور ایسے کھا پی رہے ہیں جیسے جانور کھاتے ہیں۔ اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔

(۱۳) بہت سی بستیاں ایسی تھیں جو تمہاری اُس بستی سے بہت زیادہ طاقتور تھیں جس نے تمہیں نکال دیا ہے۔ ہم نے اُنہیں ہلاک کر دیا۔ سو کوئی اُن کا مددگار نہ ہوا۔

(۱۴) کیا وہ جو اپنے پروردگار کی طرف سے ایک کھلی ہدایت پر ہو، اُس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جس کا بُرا عمل اس کے لیے خوشنما بنا دیا گیا ہو اور وہ اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں؟

(۱۵) جس جنت کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، اس کی حالت (یہ ہوگی کہ) اس میں ایسی نہریں ہوں گی جن کا پانی ذرا بدبو نہ دے گا اور دودھ کی نہریں جس کا ذائقہ نہ بدلا ہوگا اور شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی اور ایسی نہریں جو صاف شفاف شہد کی ہوں گی۔ اس میں اُن کے لیے ہر طرح کے پھل ہوں گے۔ اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش۔ (کیا اس جنت میں داخل ہونے والا) اُن لوگوں کی طرح ہوسکتا ہے جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے؟ انہیں ایسا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا، جو ان کی آنتیں کاٹ دے گا۔

(۱۶) ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر تمہاری بات سنتے ہیں۔ پھر جب تمہارے ہاں سے نکلتے ہیں تو ان سے جنہیں علم دیا گیا ہے پوچھتے ہیں کہ ''ابھی ابھی انہوں نے کیا کہا تھا؟'' یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی ہے۔ اور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔

(۱۷) جو ہدایت کی پیروی کرتے ہیں، وہ ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے اور اُنہیں اُن کے (مناسب حال) تقویٰ عطا فرماتا ہے۔ (۱۸) سو کیا یہ لوگ بس (قیامت کی) گھڑی ہی کے انتظار میں ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ پڑے؟ اس کی علامتیں تو آ چکی ہیں۔ جب وہ ان کے پاس آ جائے گی تو پھر انہیں نصیحت قبول کرنے کا موقع کہاں میسر ہوگا۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا
الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ ج طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ قف فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ ج فَهَلْ
عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا
يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا
عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ
وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ
فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا
مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع اَمْ حَسِبَ
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

(۱۹) تو خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اپنی بھول چوک کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بھی۔ اللہ تعالیٰ تمہاری سرگرمیوں اور تمہارے ٹھکانے کی خبر رکھتا ہے۔

رکوع (۳) جہاد سے کترانے والے روگی

(۲۰) ایمان والے کہتے ہیں کہ: ''کوئی (نئی) سورت کیوں نہیں نازل کی جاتی؟'' مگر جب ایک کھلے معنوں والی سورت نازل کردی جاتی ہے، جس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے، وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھ رہے ہوتے ہیں جیسے کسی پر موت کی غشی طاری ہو۔ اُن کے لیے مناسب تھا: (۲۱) اطاعت اور پسندیدہ بات۔ پھر جب معاملہ طے پا جائے تو اگر وہ اللہ تعالیٰ سے (اپنے عہد میں) سچے نکلتے تو انہی کے لیے اچھا تھا۔ (۲۲) اگر تمہیں اقتدار مل جائے تو تم سے بعید نہیں کہ تم زمین میں فساد برپا کرو اور اپنی رشتہ داریاں ختم کردو؟ (۲۳) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔ سو اُس نے اُن کو بہرا کردیا ہے اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کردیا ہے۔ (۲۴) کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے لگ گئے ہیں؟ (۲۵) جو لوگ ہدایت ظاہر ہوجانے کے بعد اُس سے پیٹھ پھیر کر ہٹ گئے، یقیناً شیطان نے اُنہیں دھوکہ دیا ہے اور اُنہیں اُمیدوں کے جھانسے دیے ہیں۔ (۲۶) یہ اس لیے ہوا کہ اُنہوں نے ایسے لوگوں سے، جو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے (دین) کو ناپسند کرتے ہیں، یہ کہہ دیا: ''بعض معاملوں میں ہم تمہاری مانیں گے۔'' مگر اللہ تعالیٰ اُن کی پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہے۔ (۲۷) سو ان کا کیا (حال ہوگا) جب فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہوں گے؟ (۲۸) یہ اس لیے ہوگا کہ اُنہوں نے اُس (طریقہ) کی پیروی کی جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب تھا۔ اُنہوں نے اُس کی رضا کو ناپسند کیا۔ تب اُس نے اُن کے اعمال ضائع کردیے۔

رکوع (۴) کنجوسی سے بچنے کی ضرورت

(۲۹) جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے کیا وہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کینہ کو ظاہر نہیں کرے گا؟

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ

لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ۝٣٠ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ۝٣١ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝٣٢

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا

اَعْمَالَكُمْ ۝٣٣ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝٣٤ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا

اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ

اَعْمَالَكُمْ ۝٣٥ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝٣٦ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا

فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝٣٧ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ

لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ

فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ۝٣٨ ع

ع ٤ ٨

(۳۰) اگر ہم چاہتے ہوتے تو انہیں تمہیں دکھا دیتے پھر تم ان کو ان کے حلیوں سے ضرور پہچان لیتے۔ مگر ان کے گفتگو کے ڈھنگ سے تو تم انہیں ضرور جان لو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال جانتا ہے۔

(۳۱) ہم تمہیں ضرور آزمائش میں ڈالیں گے، یہاں تک کہ ہم معلوم کر لیں کہ تم میں جہاد کرنے والے اور اپنی جگہ جمے رہنے والے کون ہیں! ہم تمہاری حالتوں کی جانچ کریں گے۔

(۳۲) جن لوگوں نے کفر کیا، اللہ تعالیٰ کے راستہ سے برگشتہ رہے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کی، جبکہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی، بیشک وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ وہ ان کے اعمال غارت کر دے گا۔

(۳۳) اے ایمان والو، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو اور اعمال کو برباد نہ کر لو!

(۳۴) بیشک جنہوں نے کفر کیا، اللہ تعالیٰ کے راستہ سے برگشتہ رہے اور پھر کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

(۳۵) تم بودے نہ بنو، اور صلح کے لیے مت پکارو، تم ہی غالب رہنے والے ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہارے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

(۳۶) حقیقت میں دنیاوی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اگر تم ایمان رکھو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو وہ تمہیں تمہارے بدلے دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا۔

(۳۷) اگر کہیں وہ اُسے تم سے مانگ بھی لے اور تم سے طلب کرتا چلا جائے تو تم کنجوسی کرو گے اور وہ تمہارا کھوٹ ظاہر کر دے گا۔ (۳۸) دیکھو، تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جا رہی ہے۔ مگر تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو کنجوسی کر رہے ہیں۔ حالانکہ جو کنجوسی کرے گا وہ حقیقت میں اپنے آپ ہی سے کنجوسی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ تو غنی ہے۔ تم ہی محتاج ہو۔ اگر تم منہ موڑو گے تو وہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا۔ پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

اٰيَاتُهَا ۲۹ (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ
فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ
مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾

سورہ (۴۸)

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۲۹ ہیں۔عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، اس میں بھی اور کئی اگلی آیتوں میں بھی فتح کا ذکر ہے۔تاریخی پس منظر یہ ہے کہ چھٹی ہجری میں رسول اللہ ﷺ اپنے ۱۴۰۰ ساتھیوں سمیت عمرہ کی نیت سے مدینہ سے مکہ کی جانب روانہ ہوئے۔خانہ کعبہ کے قریب حدیبیہ کے مقام پر پہنچے تو قریش نے اُنہیں آگے جانے سے روک دیا۔آخر یہاں مسلمانوں اور قریش کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا، جس کی ایک شرط کے مطابق مسلمانوں کو عمرہ کیے بغیر مدینہ واپس لوٹنا پڑا۔صلح حدیبیہ کی باقی شرطیں بھی مسلمانوں کے حق میں بظاہر کچھ اچھی نہ تھیں۔مسلمان بہت پریشان ہوئے۔یہ سورت اسی موقع پر نازل ہوئی۔سورت میں مسلمانوں کو تسلی دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ اصل اخلاقی فتح ان ہی کی ہوئی ہے۔سورت کے آخر میں یہ اعلان بھی ہوا ہے کہ انجام کار اسلام ہی کو فتح حاصل ہوگی۔بعد کے واقعات نے واضح طور پر ثابت کر دیا کہ اصل فتح واقعی مسلمانوں ہی کی ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) صلح حدیبیہ چھپی ہوئی فتح

(۱)(اے نبی ﷺ!) بیشک ہم نے تمہیں کھلی فتح عطا کردی۔(۲) تا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے۔تم پر اپنی نعمت مکمل کردے، تمہیں سیدھا راستہ دکھادے،(۳) اور اللہ تعالیٰ تمہیں زبردست مدد عطا کردے۔ (۴) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکون پیدا کیا تا کہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان اور بڑھالیں۔ آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔(۵) (اُس نے یہ کام اس لیے کیا) تا کہ مومن مردوں اور عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور تا کہ وہ ان سے ان کی برائیاں دور کردے۔اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔ (۶) (اور تا کہ) وہ ان منافق مردوں اور عورتوں، مشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ بُرے بُرے گمان رکھنے والے ہیں۔وہ بُرائی کے چکر میں ہیں۔اُن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا۔اُس نے اُن پر لعنت کی ہے۔اُس نے اُن کے لیے جہنم تیار کر رکھا ہے، جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔(۷) آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے۔(۸) بیشک ہم نے تمہیں گواہی دینے والا، خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔(۹) تا کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اُس کا ساتھ دو، اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى
بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع سَيَقُوْلُ لَكَ
الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًاۢ بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ
بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

ع ۹

(۱۰) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! جو لوگ تم سے بیعت کر رہے تھے، وہ بیشک اللہ تعالیٰ ہی سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ تھا۔ اب جو عہد توڑے گا، اُس کے عہد توڑنے کا وبال یقیناً اُسی پر ہوگا۔ جو اُس عہد کو پورا کرے گا، جو اُس نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہے، وہ اُسے بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

رکوع (۲) جہاد میں شمولیت سے بچنے والے بدویوں کے حیلے بہانے

(۱۱) بدوی عربوں میں سے جو لوگ پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے، وہ تم سے کہیں گے: ''ہمیں ہمارے مالوں اور گھروں نے مشغول کر رکھا تھا۔ سو ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں۔'' یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں۔ ان سے کہنا: ''اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی نفع دینا چاہے تو کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو؟ بلکہ اللہ تعالیٰ تو تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔''

(۱۲) بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مومن لوگ اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آسکیں گے۔ یہ (خیال) تمہارے دلوں کو بہت بھلا لگا۔ تم نے بُرا گمان کیا۔ تم تو برباد ہونے والے لوگ ہو۔

(۱۳) جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان نہ رکھتے ہوں، یقیناً (ایسے) کافروں کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

(۱۴) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے سزا دے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۵) جب تم غنیمتیں لینے چلو گے تو یہ پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ ضرور کہیں گے: ''ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم آپ لوگوں کے پیچھے چلیں۔'' یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو بدل ڈالیں۔ ان سے کہہ دو ''تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ تعالیٰ پہلے ہی یوں فرما چکا ہے۔'' پھر وہ لوگ کہیں گے: ''بلکہ تم لوگ ہم سے حسد کر رہے ہو۔'' نہیں، بلکہ یہ لوگ بات کم ہی سمجھتے ہیں۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ
بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ
اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ
وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع
لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ لا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ
هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِىَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ لا وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ
اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

النصف ع ۲ / ۷

(۱٦) ان پیچھے چھوڑ دیے جانے والے دیہاتی عربوں سے کہنا: ''تم ایسے لوگوں کے خلاف بلائے جاؤ گے جو بڑے طاقتور ہیں۔ تمہیں ان سے جنگ کرنی ہوگی یا وہ اطاعت قبول کر لیں گے۔ سو اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اچھا اجر دے گا۔ لیکن اگر تم منہ موڑ گئے جس طرح پہلے موڑ چکے ہو، تو وہ تمہیں دردناک سزا دے گا۔''

(۱۷) نہ اندھے پر کوئی حرج ہے، نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے، اور نہ ہی مریض پر کوئی حرج ہے (کہ جہاد کے لیے نہ آئے)۔ مگر جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا، وہ اُسے اُن جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جو منہ پھیرے گا، وہ اُسے دردناک عذاب دے گا۔

رکوع (۳) اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو سکون عطا فرمایا

(۱۸) اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے۔ اُن کے دلوں کا حال اُسے معلوم ہو گیا۔ سو اُس نے اُن پر سکون نازل فرمایا۔ اُس نے انہیں قریبی فتح کا انعام دیا۔

(۱۹) اور بہت سی غنیمتیں بھی، جنہیں وہ حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت ساری غنیمتوں کا وعدہ کر رکھا ہے، جنہیں تم حاصل کرو گے۔ فوری طور پر تو اُس نے تمہیں یہ (فتح صلح کی شکل میں) دے دی۔ اُس نے لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے ہیں، تاکہ یہ مومنوں کے لیے ایک نشانی بن جائے اور اللہ تعالیٰ تمہیں سیدھے راستے کی ہدایت کر دے۔

(۲۱) اس کے علاوہ دوسری (خوشی کی بات کا بھی اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے) جو (ابھی) تمہارے قابو میں نہیں آئی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے قابو میں لے رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۲۲) اگر یہ کافر لوگ تم سے لڑتے تو یقیناً پیٹھ پھیر جاتے۔ پھر کوئی حامی یا مددگار نہ پاتے۔

(۲۳) یہ اللہ تعالیٰ کا دستور ہے، جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔ تم اللہ کے دستور میں رد و بدل نہ پاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۲۴
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ
مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۲۵ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ۝۲۶ؑ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ
وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ
دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۲۷ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝۲۸ؕ

ع ۳ / ۹ / ۱۱

(۲۴) وہی ہے جس نے ان کے تمہاری زد میں آ چکنے کے بعد مکہ کی وادی میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیے۔ جو کچھ تم کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا تھا۔

(۲۵) یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا، تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو ان کی منزل پر نہ پہنچنے دیا۔ اگر ایسے مومن (ہونے والے) مرد اور عورتیں موجود نہ ہوتے، جن کی تمہیں خبر نہ تھی، اور جنہیں تم روند ڈالتے، اور پھر تمہیں ان کی وجہ سے بے خبری میں ضرر پہنچتا، (تو یہ سب قصہ طے کر دیا جاتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہارے ہاتھ اس لیے روکے رکھے) تا کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لے۔ اگر وہ (مومن) الگ ہو گئے ہوتے تو ان میں جو کافر تھے ہم انہیں ضرور دردناک سزا دیتے۔

(۲۶) جب ان کافروں نے اپنے دلوں میں شرم (حمیت) بٹھالی، اور جاہلانہ غیرت کی آڑ لی، تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنوں پر سکون نازل فرمایا۔ اُس نے اُنہیں پرہیزگاری کی بات پر جمائے رکھا۔ وہ اس کے زیادہ حق دار اور اُس کے اہل تھے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز خوب جانتا ہے۔

رکوع (۴) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کے ساتھیوں کی سب سے جدا خصوصیتیں

(۲۷) اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب سچا دکھایا۔ تم ان شاء اللہ پورے امن کے ساتھ مسجد حرام میں ضرور داخل ہو گے، اپنے سر منڈوائے ہوئے، بال ترشوائے ہوئے اور تمہیں کوئی خوف نہ ہو گا۔ اُسے وہ کچھ معلوم تھا جو تمہیں معلوم نہیں۔ سو اُس نے اس (خواب کے پورا ہونے) کے لازم کے طور پر اس سے پہلے تمہیں قریبی فتح عطا کر دی۔

(۲۸) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا، تا کہ اسے دین پر غالب کر دے۔ اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

معانقة ١٥ عند المتأخرين ١٢ ع ٢

اٰيَاتُهَا ١٨ (٤٩) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٦) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٣﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤﴾

(۲۹)(حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ جو ان کے ساتھ ہیں، وہ کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں۔تم انہیں رکوع کرتے، سجدہ کرتے دیکھو گے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں ہیں۔ سجدوں کے اثر اُن کے چہروں پر ظاہر ہیں۔تورات میں بھی اُن کی مثال ایسے ہی دی گئی ہے اور اِنجیل میں بھی اُن کی مثال ایسے ہی ہے کہ جیسے ایک کھیتی کہ جس نے اپنی کونپل نکالی، پھر اسے طاقت دی۔ پھر ذرا موٹی ہوئی، پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی۔ کسانوں کو وہ خوش کرتی ہے، تاکہ کافر ان سے جلیں۔ ان میں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک کام کررہے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اُن سے بخشش اور بڑے بدلہ کا وعدہ کررکھا ہے۔

سورہ (۴۹)

آیتیں:۱۸ — اَلْحُجُرَات (کمرے) — رکوع:۲

مختصر تعارف

یہ سورت ۹ھ میں مدینہ میں نازل ہوئی۔ یہ وہ وقت تھا جب حق، باطل پر غالب آچکا تھا اور لوگ گروہ کے گروہ اسلام کے دائرہ میں شامل ہورہے تھے۔کل آیتیں ۱۸ ہیں۔عنوان آیت ۴ سے لیا گیا ہے، جس میں کمروں کا ذکر ہے۔اس سورت میں مسلمانوں کو ہر قسم کے اہم آداب سکھائے گئے ہیں جو اسلامی زندگی گزارنے کے طریقے کی خصوصیت ہیں۔شروع میں اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں آداب کا ذکر ہے۔ پھر خبروں اور افواہوں کی سچائی کو پرکھنے، آپسی لڑائی جھگڑوں سے بچنے اور سماجی زندگی میں فساد برپا کرنے والی برائیوں سے بچاؤ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔آخر میں تلقین کی گئی ہے کہ جاہلیت کے زمانہ کے قومی اور نسلی تعصبوں پر فخر کرنے کی بجائے ایمان اور صحیح عمل کو رہنما بنایا جائے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خصوصی احترام اور درجوں کا لحاظ

(۱) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آگے بڑھ کر مت چلا کرو، اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔(۲) اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آواز سے بلند مت کیا کرو۔ نہ ہی اُن سے اُونچی آواز میں بات کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو۔کہیں تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔(۳) بیشک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں دبی ہوئی رکھتے ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے پرہیزگاری کے لیے جانچ لیا ہے۔ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا اجر بھی۔ (۴)(اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) جو لوگ تمہیں کمروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں سے اکثر عقل سے واقعی کام نہیں لیتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٠ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝١١

(۵) اگر یہ صبر کر لیتے یہاں تک کہ تم خود ہی باہر ان کے پاس آ جاتے، تو انہی کے لیے بہتر ہوتا۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۶) اے ایمان والو، اگر کوئی شریر شخص تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو، کہ کہیں کسی قوم کو نا سمجھی سے نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر شرمندہ ہونے لگو۔

(۷) جان رکھو رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تم میں موجود ہیں۔ اگر وہ بہت سے معاملوں میں تمہاری بات مانا کرتے تو تم یقیناً مشکل میں پڑ جاتے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایمان کی محبت دی اور اُسے تمہارے دلوں میں اچھا بنا دیا۔ اُس نے کفر، سرکشی اور نافرمانی سے تمہارے اندر نفرت پیدا کر دی۔ ایسے ہی لوگ سیدھے راستہ پر ہیں۔

(۸) اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

(۹) اگر ایمان والوں میں سے دو گروہ (آپس میں) لڑ پڑیں، تو اُن کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے پر زیادہ تی کرے، تو اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف رجوع کر لے۔ پھر اگر رجوع کر لے تو دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کراؤ۔ انصاف کرو کہ اللہ تعالیٰ بیشک انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۰) بیشک مومن (ایک دوسرے کے) بھائی ہیں۔ سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو، تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

رکوع (۲) اسلامی بھائی چارہ کا احترام

(۱۱) اے ایمان والو، کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے، ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔ نہ ہی عورتیں عورتوں کا، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ نہ ایک دوسرے کی نکتہ چینی کرو۔ نہ ہی ایک دوسرے کو (بُرے) لقبوں سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد عہد شکنی بہت بُری بات ہے۔ جو لوگ (ان حرکتوں سے) توبہ نہ کریں، وہی ظالم ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ
اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبْ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ
اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰى وَجَعَلۡنٰكُمۡ
شُعُوۡبًا وَّقَبَآٮِٕلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَلٰكِنۡ
قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَلَمَّا يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ شَيۡـــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ لَمۡ
يَرۡتَابُوۡا وَجَاهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ
هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِيۡنِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا
فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوۡنَ
عَلَيۡكَ اَنۡ اَسۡلَمُوۡا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَىَّ اِسۡلَامَكُمۡ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ
عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰٮكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ
يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌ ۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾ ع

ع ۲ ۸ ۱۴

(۱۲) اے ایمان والو، زیادہ گمانوں سے پرہیز کیا کرو۔ بعض گمان بیشک گناہ ہوتے ہیں۔ (لوگوں کے عیب اور راز) ٹٹولا نہ کرو۔ نہ ہی ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ تم خود اس سے نفرت کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

(۱۳) اے لوگو، ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ ہم نے تمہاری قومیں اور قبیلے بنا دیے، تاکہ تم ایک دوسرے کی شناخت کرسکو۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

(۱۴) یہ بدوی کہتے ہیں کہ ''ہم ایمان لائے۔'' ان سے کہو: ''تم ایمان تو نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ: ''ہم نے اطاعت کر لی۔ ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرلو تو وہ تمہارے اعمال میں ذرا کمی نہ کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔''

(۱۵) اصل میں مومن وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان لائے، پھر اُنہوں نے کوئی شک نہ کیا۔ اُنہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کیا۔ وہی سچے لوگ ہیں۔

(۱۶) ان سے کہو: ''کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنی دین داری جتاتے ہو، حالانکہ اللہ تعالیٰ کو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کی خبر ہے؟ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

(۱۷) یہ لوگ تم پر اپنی اطاعت کا احسان جتاتے ہیں، کہہ دو مجھ پر اپنی اطاعت کا احسان نہ جتاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان جتاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی۔ اگر تم (واقعی) سچے ہو!''

(۱۸) بیشک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتوں کا علم رکھتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُسے دیکھتا ہے۔

اٰیَاتُہَا ۴۵ (۵۰) سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۴) رُکُوْعَاتُہَا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۚ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَہُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْہُمْ
فَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۚ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا ۚ
ذٰلِکَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْہُمْ ۚ وَعِنْدَنَا
کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمْ فَہُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ﴿۵﴾
اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَہُمْ کَیْفَ بَنَیْنٰہَا وَزَیَّنّٰہَا وَمَا لَہَا مِنْ
فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰہَا وَاَلْقَیْنَا فِیْہَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْہَا
مِنْ کُلِّ زَوْجٍۢ بَہِیْجٍ ۙ﴿۷﴾ تَبْصِرَۃً وَّذِکْرٰی لِکُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ﴿۸﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا فَاَنْۢبَتْنَا بِہٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ
الْحَصِیْدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّہَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ۙ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ
وَاَحْیَیْنَا بِہٖ بَلْدَۃً مَّیْتًا ۭ کَذٰلِکَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ کَذَّبَتْ قَبْلَہُمْ قَوْمُ
نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿۱۳﴾
وَّاَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ کُلٌّ کَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾
اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ ہُمْ فِیْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۵﴾ ع

ع ۱ ۱۵ ۱۵

سورہ (۵۰)

آیتیں: ۴۵ قٓ (ق) رکوع: ۳

مختصر تعارف

ایک حرف مقطع سے شروع ہونے والی اس مکی سورت میں ۴۵ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں حرف ''قٓ'' آیا ہے۔ سورت کا موضوع شروع سے آخر تک آخرت ہے۔ اس سورت کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جمعہ کے خطبوں اور صبح کی نمازوں میں اس کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قیامت یقینی ہے

(۱) ق۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔ (۲) بلکہ ان کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ایک خبردار کرنے والا خود انہی میں سے ان کے پاس آ گیا ہے۔ سو کافر کہنے لگے: ''یہ تو عجیب بات ہے۔ (۳) کیا جب ہم مر جائیں گے اور خاک ہو جائیں گے (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)؟ یہ واپسی تو (سمجھ سے) بڑی دور ہے۔'' (۴) زمین ان کے (جسم) میں سے جو کچھ کمی کرتی ہے وہ سب ہمارے علم میں ہے۔ ہمارے پاس ایک کتاب (ہے جس میں سب کچھ) محفوظ ہے۔ (۵) بلکہ جب حق ان کے پاس آیا ان لوگوں نے اسے جھٹلایا تو اب یہ اُلجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۶) کیا انہوں نے کبھی اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا؟ ہم نے اسے کیسے بنایا اور (کیسے) سجایا، اس میں کہیں شگاف نہیں۔ (۷) زمین کو ہم نے پھیلا دیا، اس میں پہاڑ جما دیے اور اُس میں ہر قسم کی خوشنما چیزیں اُگا دیں، (۸) جو ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے بصیرت بڑھانے والی اور سبق دینے والی ہیں۔ (۹) ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسایا، پھر اس سے باغ اُگائے، کاٹی جانے والی فصل کے غلے، (۱۰) اور اونچے اونچے کھجور کے درخت، جن کے خوشے تہہ بہ تہہ ہیں۔ (۱۱) بندوں کو رزق دینے (کے لیے)۔ ہم اس (پانی) سے ایک مردہ زمین کو زندگی بخشتے ہیں۔ اسی طرح نکلنا ہوگا (مُردوں کا زمین سے)۔ (۱۲) ان سے پہلے جھٹلا چکے ہیں: نوحؑ کی قوم، اصحاب الرس، ثمود، (۱۳) عاد، فرعون، لوطؑ کی قوم، (۱۴) اصحاب ایکہ اور تبع کی قوم۔ ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا، سو میری دھمکی (ان پر) ثابت ہوگئی۔ (۱۵) تو کیا پھر پہلی بار کے پیدا کرنے میں ہم کمزور پڑ گئے تھے؟ مگر از سرِ نو پیدا کیے جانے کے بارے میں یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ
اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝۱۶ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ
عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝۱۷ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝۱۸
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝۱۹ وَنُفِخَ
فِى الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝۲۰ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ
وَّشَهِيْدٌ ۝۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝۲۲ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيْدٌ ؕ ۝۲۳
اَلْقِيَا فِىْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۲۴ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝۲۵ ۙ
اِۨلَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِى الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝۲۶
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ ۢ بَعِيْدٍ ۝۲۷ قَالَ
لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝۲۸ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ
لَدَىَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۲۹ ع يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝۳۰ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝۳۱
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝۳۲ ج مَنْ خَشِىَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝۳۳ ۙ اِۨدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝۳۴

ع ۲ ۱۶

رکوع (۲) ہر ایک کا اعمال نامہ پیش کر دیا جائے گا

(۱۶) ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ ہم اُس کے دل میں اُبھرنے والے خیالوں کو جانتے ہیں۔ ہم (اُس کی) زندگی کی رگ سے (بھی) زیادہ اُس سے قریب ہیں۔ (۱۷) جب کہ ایک دائیں اور ایک بائیں لگے ہوئے دو لکھنے والے (فرشتے) لکھتے جاتے ہیں۔ (۱۸) وہ جو لفظ بھی بولتا ہے، پاس ہی ایک نگرانی کرنے والا تاک میں ہوتا ہے۔ (۱۹) پھر موت کی سختی حق لے کر آ پہنچتی ہے۔ یہ وہی بات ہے جس سے تو بدکتا تھا۔
(۲۰) پھر صور پھونکا جائے گا۔ یہی دن ہے جس سے ڈرایا جا رہا تھا۔
(۲۱) ہر شخص اس حال میں آئے گا کہ اُس کے ساتھ ہانکنے والا اور گواہ بھی ہوگا۔ (۲۲) تو اس سے بے خبر تھا، تو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ اس لیے آج تیری نگاہ خوب تیز ہے۔ (۲۳) اُس کا ساتھی کہے گا: ''یہ (اس کا اعمال نامہ) میرے پاس تیار ہے!'' (۲۴) (حکم ہوگا) ''جھونک دو جہنم میں ہر ضدی کافر کو۔ (۲۵) خیر روکنے والے کو، حد سے آگے بڑھنے والے کو، شک میں پڑے رہنے والے کو، (۲۶) جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرا معبود بنائے ہوئے تھا۔ سو اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔''
(۲۷) اُس کا ساتھی کہے گا ''اے ہمارے پروردگار! اسے میں نے سرکش نہیں بنایا، بلکہ یہ خود ہی بہت دور کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔'' (۲۸) ارشاد ہوگا: ''میرے سامنے مت جھگڑو، میں تو تمھیں پہلے تنبیہ کر چکا تھا۔ (۲۹) میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور نہ ہی میں بندوں پر ظلم ڈھانے والا ہوں۔''

رکوع (۳) قیامت کے دن جنت اور جہنم میں داخل ہونے والے

(۳۰) جس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے ''کیا تو بھر گئی ہے؟'' تو وہ کہے گی: ''کیا کچھ اور بھی ہے؟''
(۳۱) جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی، کہ کچھ بھی دور نہ رہے گی۔
(۳۲) (ارشاد ہوگا) ''یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اُس شخص کے لیے ہے جو رجوع کرنے والا، دیکھ بھال کرنے والا تھا، (۳۳) جو بغیر دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرتا تھا اور رجوع ہونے والا دل لے کے آیا ہو۔ (۳۴) اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ کی زندگی کے آغاز کا دن ہوگا۔''

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ
قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ﴿٣٩﴾ وَمِنَ الَّيْلِ
فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ
قَرِيْبٍ ۙ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۙ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ
عَنْهُمْ سِرَاعًاؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ع ﴿٤٥﴾

ع ٣ ٦ ١٧

اٰيَاتُهَا ٦٠ | (٥١) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (٦٧) | رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۙ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۙ﴿٣﴾
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿٤﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿٥﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿٦﴾

(٣٥) وہاں اُن کے لیے وہ سب کچھ ہوگا، جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور زیادہ بھی ہے۔ (٣٦) ہم ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھیں۔ انہوں نے شہروں کو چھان مارا۔ تو کیا کوئی پناہ کی جگہ ہے (جو انہیں مل سکی)؟ (٣٧) بیشک اس (تاریخ) میں عبرت کا سبق ہے، ہر اس شخص کے لیے جو دل رکھتا ہو، یا کان لگا کر سنتا ہو اور اس کا دماغ حاضر ہو۔ (٣٨) ہم نے آسمانوں، زمین اور اُن کے درمیان کی ساری چیزوں کو چھ دن میں پیدا کر دیا۔ ہمیں تکان نے چھوا تک نہیں۔ (٣٩) سو (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) جو باتیں یہ بنا رہے ہیں، ان پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ (٤٠) رات کے وقت (بھی) تسبیح کرو اور سجدوں کے بعد بھی۔ (٤١) سنو! جس دن ایک پکارنے والا قریبی جگہ ہی سے پکارے گا۔ (٤٢) جس دن (قیامت کی) چیخ کو سب ٹھیک ٹھیک سن رہے ہوں گے۔ وہ (مُردوں کے قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ (٤٣) بیشک ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں۔ ہماری ہی طرف پھر لوٹنا ہے۔ (٤٤) جس دن زمین اُن پر سے پھٹ (کر ہٹ) جائے گی اور وہ دوڑتے پھرتے ہوں گے، یوں جمع کر دینا ہمارے لیے آسان ہے۔ (٤٥) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) جو باتیں یہ لوگ بنا رہے ہیں، ہم انہیں خوب جانتے ہیں۔ تمہارا کام ان پر زبردستی کرنا نہیں ہے۔ اس لیے تم قرآن کے ذریعہ سے ہر اُس شخص کو نصیحت کرتے رہو جو میری تنبیہ سے ڈرے۔

سورہ (٥١)

آیتیں: ٦٠ | اَلذّٰرِیٰتِ (گرد اُڑانے والی ہوائیں) | رکوع: ٣

مختصر تعارف

اس مکی سورت میں ٦٠ آیتیں ہیں جو چھبیسویں پارے سے شروع ہو کر ستائیسویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔ نام رکھنے کی وجہ پہلی آیت ہے جس میں پہلا ہی لفظ "الذّٰرِیٰت" یعنی گرد اُڑانے والی ہوائیں ہے۔ سورت کا بڑا حصہ آخرت کے موضوع پر ہے۔ آخر میں توحید کی دعوت بھی پیش کی گئی ہے۔ لوگوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ نبیوں کی حق کی دعوت سے انکار اور نادانی کے جاہلانہ تصورات پر اصرار تباہ کرنے والا ثابت ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (١) حق و باطل کا بدلہ و سزا

(١) قسم ہے اُن ہواؤں کی جو سخت گرد اُڑانے والی ہیں، (٢) جو (پانی سے لدے بادل وغیرہ کا) بوجھ اُٹھانے والی ہیں، (٣) جو آہستہ سے چلتی ہیں، (٤) جو ایک اہم فرمان کی تقسیم کرنے والی ہیں، (٥) بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، وہ سچی بات ہے۔ (٦) نیک و بد اعمال کا فیصلہ ضرور ہونا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿٧﴾ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿٨﴾ یُّؤْفَكُ عَنْهُ
مَنْ اُفِكَ ؕ﴿٩﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿١٠﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿١١﴾
یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ؕ﴿١٢﴾ یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ذُوْقُوْا
فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ
جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۙ﴿١٥﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُحْسِنِیْنَ ؕ﴿١٦﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَبِالْاَسْحَارِ
هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَفِی
الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ۙ﴿٢٠﴾ وَفِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَفِی
السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ
لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ ع هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ
الْمُكْرَمِیْنَ ﴿٢٤﴾ م اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ
مُّنْكَرُوْنَ ۚ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ۙ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۫﴿٢٧﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ
بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ
عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿٣٠﴾

ع ٢٣ ١٨ وقف لازم

(۷) قسم ہے الگ الگ راستوں والے آسمان کی ۔(۸) (قیامت کے دن کے بارے میں) تمہاری بات ایک دوسرے سے الگ ہے۔(۹) اس سے وہی پھرتا ہے جو پھرا ہوا ہوتا ہے۔
(۱۰) غارت ہوں اٹکل دوڑانے والے!، (۱۱) جو جہالت میں مدہوش ہیں۔ (۱۲) وہ پوچھتے ہیں کہ بدلہ کا دن کب ہوگا؟ (۱۳) جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔ (۱۴) (ان سے کہا جائے گا) ''اب اپنے تپائے جانے کا مزہ چکھو۔ یہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے!''
(۱۵) بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں کے درمیان ہوں گے۔(۱۶) ان کا پروردگار جو کچھ انہیں دے گا، وہ اسے لے رہے ہوں گے۔ یقیناً وہ اس سے پہلے ہی نیک تھے۔ (۱۷) وہ راتوں کو کم ہی سوتے تھے۔ (۱۸) وہ صبح سویرے بخشش مانگا کرتے تھے۔(۱۹) ان کے مال میں مانگنے والے خاموش سوالی اور محتاج کا حق ہوتا تھا۔
(۲۰) زمین میں یقین لانے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں، (۲۱) اور خود تمہاری اپنی ذات میں بھی۔ کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتا؟ (۲۲) آسمان میں (بھی) تمہارا رزق ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ (۲۳) سو قسم ہے آسمان اور زمین کے پروردگار کی، کہ یہ (قرآن) واقعی سچ ہے، ایسے ہی جیسے کہ تم باتیں کررہے ہو۔

رکوع (۲) جب فرشتے حضرت ابراہیمؑ کے ہاں پہنچے

(۲۴) کیا (حضرت) ابراہیمؑ کے عزت والے مہمانوں کی حکایت تم تک پہنچی ہے؟ (۲۵) جب وہ ان کے ہاں آئے تو کہا ''آپ کو سلام ہو۔'' انہوں نے کہا: ''سلامٌ'' (اور پھر سوچا کہ) ''کچھ اَن جانے سے لوگ ہیں۔''
(۲۶) پھر جلدی سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے۔ اور ایک فربہ بچھڑا لے آئے۔ (۲۷) اِسے ان کے سامنے رکھ دیا اور کہنے لگے ''آپ کھاتے کیوں نہیں؟''
(۲۸) پھر وہ (دل میں) ان سے خوف زدہ ہوئے۔ انہوں نے کہا: ''ڈریے مت۔'' اور انہوں نے انہیں ایک بڑے علم والے لڑکے کی خوش خبری دی۔
(۲۹) اتنے میں ان کی بیوی اچنبھے میں متوجہ ہوئی۔ انہوں نے اپنا منہ پیٹ لیا، اور کہنے لگیں: ''بڑھیا، بانجھ ہوں!''
(۳۰) (فرشتے) کہنے لگے: ''آپ کے پروردگار نے کچھ ایسا ہی فرمایا ہے۔ بیشک وہ بڑی حکمت والا، بڑا جاننے والا ہے۔''